

خارجہ امور کے وزیر مملکت جنرل (ڈاکٹر) وی کے سنگھ (ریٹائرڈ) کا وجوان ہندوستانی تارکین وطن کے دن کے افتتاحی اجلاس میں ہندوستان کی یکسر تبدیلی میں بیرون ملک رہنے والے نوجوانوں کے کردار پر خطاب

Posted On: 08 JAN 2017 9:28AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 جنوری

سرینام کے نائب صدر مائیکل اشون ادھن،
کرناتک کے وزیر اعلیٰ جناب سمدھا رمیا جی،
نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب وجے گوئل جی،
یوم ہندوستانی تارکین وطن کانفرنس میں حصہ لینے والے میرے نوجوان دوستوں اور وفود،
'بھارت کو جانے' (نو انڈیا پروگرام) پروگراموں کے بیرون ملک رہنے والے نوجوان تارکین وطن،
نیشنل سروس اسکیم کے طلباء،
بنگلور و کے آس پاس کے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء،

نوجوان ہندوستانی تارکین وطن کے دن کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کر کے میں بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔
سب سے پہلے میں آپ سب کو اس نئے سال 2017 میں خوشی، امن اور خوشحالی کے لئے دل سے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔
بہت پہلے، آپ بزرگوں نے اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے واقف ماحول سے خود کو الگ کر کے ایک مشکل سفر کی
شروعات کی تھی۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے اور تمام رکاوٹوں سے لڑتے ہوئے آپ نے دنیا کو تبدیل کر دیا
اور خوابوں کی حقیقی دنیا کی تعمیر کی۔
وہ یکساں دھاگے، ایک لافانی ریشہ جو آپ سب کو ایک لڑی میں پروتا ہے، وہ ہے ایسے ملک کے ساتھ ایک مستقل وابستگی، جس کی تاریخ
پانچ ہزار سال پرانی ہے، جس کی موجودہ حقیقت آپ کو ایک ناقابل یقین سفر پر لے جاتی ہے اور جس کا مستقبل آپ کے لئے لامحدود
امکانات پیش کرتا ہے۔ ہم آپ کو اپنا ہی سمجھتے ہیں اور جو ہمارے پاس ہے، اس کا بہترین آپ کو پیش کرتے ہیں۔
آپ ایا دلچسپ سیاحت تلاش کر رہے ہوں یا قابل استطاعت معیاری تعلیم، ٹیک اسٹارٹ اپس یا جدید مفید مصنوعات کے لئے ایک مارکیٹ،
ہندوستان آپ کو لامحدود مواقع پیش کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، بنگلور اکیلا ہی ایسے متعدد تعلیمی اور تحقیقی اداروں کا مرکز ہے۔
یہ بہت سے فعال ٹیک اسٹارٹ اپس کا بھی مرکز ہے۔ ملک بھر کے شہروں میں اسی قسم کی سہولیات اور مواقع موجود ہیں۔
نوجوان تارکین وطن کو ہندوستان میں موجود لا محدود مواقع اور امکانات سے واقف کرانے اور ان کے تخیل اور تخلیقیت کو سنوارنے
کرنے کے لئے ہم نے کئی پروگراموں کا آغاز کیا ہے۔

نو انڈیا پروگرام (کے آئی پی)، جس کے ذریعہ آپ میں سے بہت سے لوگ فی الحال ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا ہی
منصوبہ ہے جس کا مقصد آپ کو ہندوستان کی مہک سے واقف کرانا اور پالیسی سازوں، صنعت اور سول سوسائٹی کے ساتھ باہمی بات چیت
کے لئے ایک پلیٹ فارم دستیاب کرانا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کے آئی پی کے سابق طلباء ایک دوسرے کے ساتھ اور ہمارے ساتھ بھی
نئے نیٹ ورکنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے رابطے میں رہیں گے۔

ہندوستانی تارکین وطن بچوں کے لئے اسکالر شپ پروگرام نوجوان تارکین وطن کو ہندوستانی یونیورسٹیوں اور اداروں میں انڈر گریجویشن
کورس کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس پروگرام میں ابھی حال ہی میں بہتری لائی گئی ہے اور اس کو 44 سے 66 لاکھ تک وسعت دی
گئی ہے: اور اسکالر شپ کی تعداد بھی بڑھا دی گئی ہے۔ ان لائن درخواست اور پروسیسنگ کے قابل بنانے کے لئے ایک پورٹل کا
بھی قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

بھارت کو جانے (نو انڈیا) کوئز پروگرام جسے وزیر اعظم نے 2015 میں گاندھی نگر میں گزشتہ ہندوستانی تارکین وطن کے دن کے
موقع پر شروع کیا تھا، ایک ایسی ہی پہل تھی جس پر زبردست ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ فاتحین کو اس سال 02 اکتوبر کو گاندھی
جینتی پر ہندوستانی تارکین وطن کے مرکز کے افتتاح کے دوران وزیر اعظم سے میڈل حاصل ہوئے۔
نوجوان ہندوستانی تارکین وطن کا دن جسے ہم نے 2015 میں شروع کیا تھا، تبدیلی لانے کے لئے نوجوان تارکین وطن کی طاقت
میں ہمارے اعتماد کی ایک اور علامت تھی۔

میں نے اس نوجوان ہندوستانی تارکین وطن کے دن 2017 میں چار ٹی کے بارے میں ذکر کرنا چاہوں گا جس کے ذریعہ آپ اپنی زندگی
اور ہندوستان کو بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ یہ ہیں:

• ٹیلنٹ (صلاحیت): 2020 تک ہندوستان میں اوسط عمر 29 ہوگی جو کام کرنے والی عمر کے گروپ میں آبادی کے 64 فیصد کے
ساتھ اسے دنیا کا سب سے نوجوان ملک بناتا ہے۔ وزیر اعظم کا وژن ہندوستان کو 2022 تک دنیا کی ہنرمند دارالحکومت بنا دے گا۔
پرتیبھا یا اپنی صلاحیتوں کو برتری دینے کے لئے بنیادی ڈھانچے کی ضرورت پڑتی ہے جس کی تعمیر ہم شراکت داروں کے طور
پر ایک ساتھ مل کر کر سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی: سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ہندوستانیوں کی کامیابیوں کو بار بار جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ سپر کمپیوٹر
سے لے کر جدید خلائی پروگراموں تک؛ منگل مشن سے چندریان؛ انٹارکٹک مشن سے سمندری تحقیق تک ایسے کئی بہترین مثالیں ہیں۔
ہم نے ہمیشہ انسانی پہلو کے ساتھ ٹیکنالوجی میں یقین رکھا ہے۔ علم پر مبنی معیشتوں کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ آج دنیا پہلے سے
ہی ایک ڈیجیٹل گاؤں میں بدل چکا ہے۔ ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آپ کی زندگی کو بٹن کے ذریعے تبدیل کر سکتے ہیں۔
ٹریننگ (تربیت): تیزی سے بدلتے ٹیکنالوجی کے دور میں مطالعہ ایک مخصوص شروعات کے ساتھ ایک وقتی عمل نہیں ہے بلکہ ایک
مستمر جاری عمل ہے۔

ہم اس پر ایک دو جہتی عمل کے طور پر غور کرتے ہیں۔ علم بانٹنے سے بڑھتا ہے۔ ہم آپ کو ایسے شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرنے کے لئے تیار ہے جن میں ہم اچھے ہیں اور اسی طرح ہمیں آپ کو آپ کی دلچسپی کے شعبوں میں ہنرمندی کے مواقع فراہم کر کے خوشی ہوگی۔ طالب علم کے طور پر گھر سے دور رہنا مشکل ہے۔ ہمیں طالب علموں کے لئے اسے آسان بنانے کی کوشش کرنا چاہئے تاکہ وہ بہتر کارکردگی پر توجہ مرکوز کر سکیں - چاہے وہ بیرون ملک رہنے والے ہندوستانی طالب علم ہوں یا این آر آئی طالب علم یا ہندوستان میں دیگر غیر ملکی طالب علم ہوں۔

ٹیم ورک: کوئی ملک کبھی بھی تنہا عالمی بہبود حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے علاوہ آج ہم دنیا میں جن چیلنجوں کا سامنا کرتے ہیں وہ بھی اتنا پیچیدہ ہے کہ کوئی ایک ملک ان کو حل نہیں کر سکتا۔ ہمیں اسے محسوس کرنے کی ضرورت ہے اور متحد رہنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان پلوں کو، جو ہمیں مربوط کرتے ہیں، مستحکم کرنے اور نئے پل تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے آپ کی ترقی کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کئی اہم منصوبے شروع کئے ہیں۔ ہمارا خواب ایک خوشحال، ہنرمند، کاروباری، صاف اور ترقی پسند ہندوستان کا ہے۔

میں اس موقع پر اپنی بات ختم کرنے سے قبل وزارت خارجہ کی جانب سے نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت اور کرناٹک حکومت کے تئیں اس تقریب کو ممکن بنانے کے لئے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔

شکریہ

(م ورض - م ج-ت ح-07-01-2017)
U-93

(Release ID: 1480152) Visitor Counter : 2

